



**Aghaaz** Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 13-26/AIMS

April 19, 2026

فکر و نظر

مسلم دنیا میں نوجوان آبادی، بے روزگاری اور سیاسی عدم استحکام: آبادیاتی دباؤ کے سماجی و ترویجی اثرات کا تجزیہ۔

طہ نذیر<sup>1</sup>، اسرار احمد<sup>2,3</sup>

1۔ سربراہ، کنیڈین انجمن صحافیان اور ماہرین ابلاغیات، اوٹریو، کنیڈا۔ <https://www.canadianjournalists.ca/>

2۔ مدیر اعلیٰ، رسالہ آغاز، کنسورشیم پبلشر، کنیڈا۔ <https://consortiumpublisher.ca/>

3۔ سابق بیورو چیف، روزنامہ ایکسپریس، سرگودھا، پنجاب، پاکستان۔

**Running title:** youth bulge crisis, youth unemployment Muslim world, demographic pressure

**Keywords:** political instability youth protests, migration trends youth population

**Correspondence:** Taha Nazir PhD, Journalist Researcher and Adjunct Professor. Thomson

Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - [orcid.org/0000-0002-5308-6798](https://orcid.org/0000-0002-5308-6798) | <https://tahanazir.com>

**Conflict of interest:** Author accepts all potential conflict of interest.

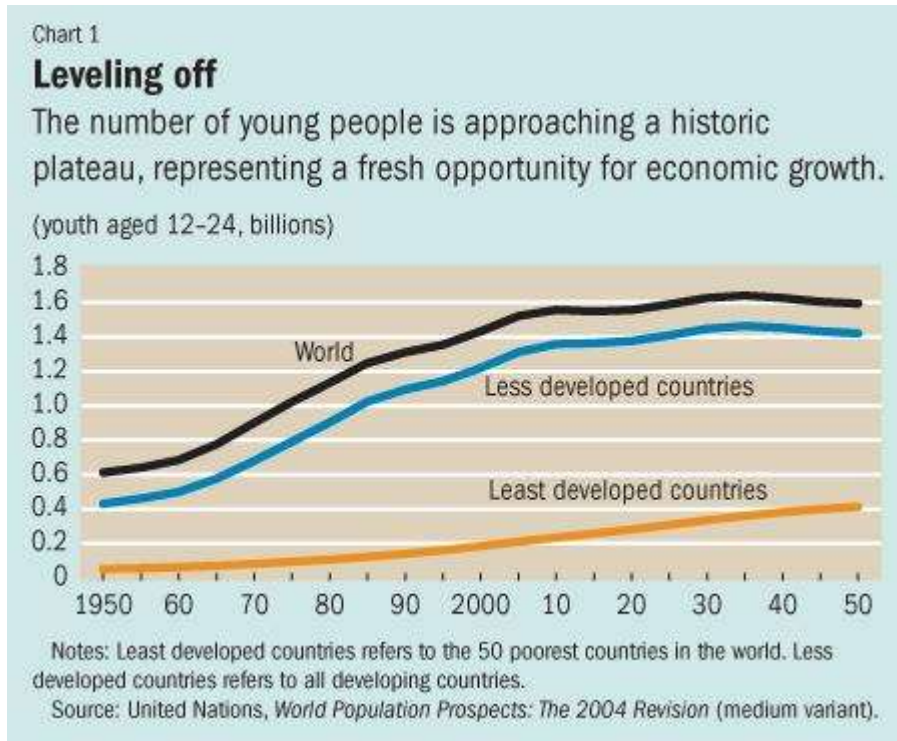
**Funding:** The authors received no direct funding.

**Ethics approval:** No ethical approval needed for this work.

**Consent for publication:** Author is agreed to publish this article.



مسلم دنیا میں آبادیاتی ساخت گزشتہ چند دہائیوں کے دوران تیزی سے تبدیل ہوئی ہے اور متعدد مسلم اکثریتی ممالک میں نوجوان آبادی کا تناسب غیر معمولی حد تک بڑھا ہے۔ اقوامی اور علاقائی سطح پر آبادیاتی مطالعات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ نوجوان آبادی کسی بھی معاشرے کے لیے بیک وقت ایک اہم موقع اور ایک پیچیدہ چیلنج ہو سکتی ہے۔ اگر نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار اور سیاسی شمولیت کے مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو یہی آبادی اقتصادی ترقی، اختراعی صلاحیت اور سماجی استحکام کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ اس کے برعکس اگر ریاستی ڈھانچے روزگار پیدا کرنے، معیاری تعلیم فراہم کرنے اور سیاسی و معاشی شمولیت کے مواقع مہیا کرنے میں ناکام رہیں تو آبادیاتی دباؤ سماجی بے چینی، سیاسی کشیدگی اور ریاستی عدم استحکام کا سبب بن سکتا ہے۔ مسلم دنیا کے تناظر میں نوجوان آبادی، بے روزگاری اور سیاسی عدم استحکام کے درمیان تعلق جدید سیاسیات، ترقیاتی مطالعات اور سیوریٹی تحقیق میں ایک اہم موضوع بن چکا ہے۔



آبادیاتی مطالعات میں "یوتھ سٹ" یا نوجوان آبادی کے ابھار کا تصور اس صورت حال کی وضاحت کرتا ہے جہاں کسی معاشرے میں نوجوان افراد کا تناسب، دیگر عمرانی گروہوں کے مقابلے میں زیادہ ہو۔ نظریاتی طور پر یہ مرحلہ اقتصادی ترقی کے لیے مثبت ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ زیادہ افرادی قوت پیداوار، اختراع اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ کر سکتی ہے۔ تاہم اس مثبت صلاحیت کے حصول کے لیے مؤثر تعلیمی نظام، ہنر کی ترقی، صنعتی توسیع اور مستحکم

اقتصادی منصوبہ بندی ضروری ہوتی ہے۔ اگر ریاست ان شعبوں میں مطلوبہ سرمایہ کاری نہ کرے تو یہی آبادیاتی اضافہ سماجی و سیاسی دباؤ میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

مسلم دنیا کے کئی ممالک میں نوجوان آبادی کا تناسب عالمی اوسط سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، جنوبی ایشیا اور بعض افریقی مسلم ریاستوں میں نوجوان طبقہ قومی آبادی کا ایک بڑا حصہ تشکیل دیتا ہے۔ یہ صورتحال ایک طرف مستقبل کی معاشی طاقت کا امکان رکھتی ہے جبکہ دوسری طرف روزگار، شہری سہولیات، تعلیم اور سماجی انضمام کے لیے اضافی دباؤ بھی پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان آبادی کے مسئلے کو اب صرف آبادیاتی مسئلہ نہیں بلکہ سماجی اور ترویجی مسئلہ بھی سمجھا جاتا ہے۔

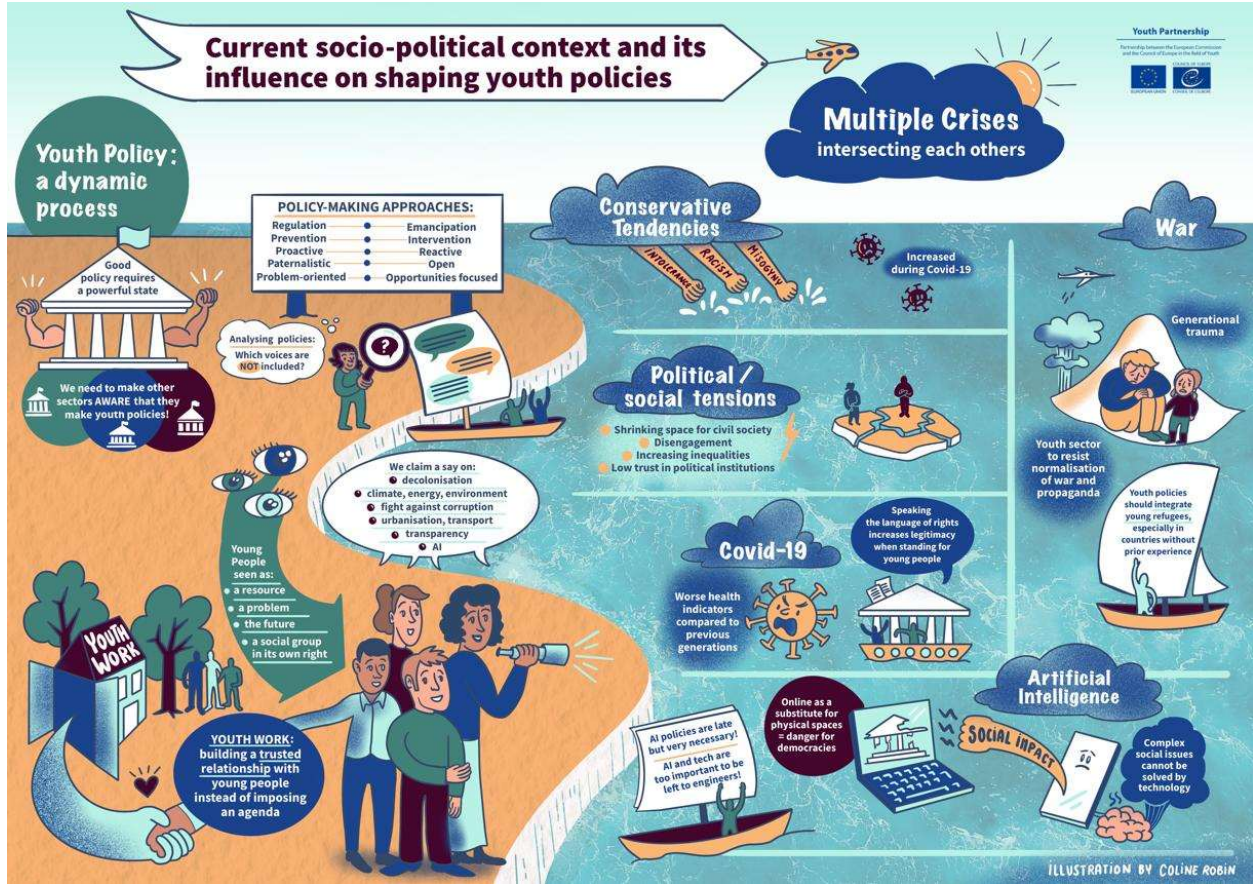
مسلم دنیا میں بے روزگاری کا مسئلہ صرف اقتصادی کمزوری تک محدود نہیں بلکہ یہ سماجی اور سیاسی استحکام سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ بے روزگاری نوجوانوں میں معاشی عدم تحفظ، سماجی محرومی اور نفسیاتی دباؤ پیدا کر سکتی ہے۔ جب تعلیم مکمل کرنے کے باوجود روزگار کے مواقع محدود ہوں تو نوجوانوں میں عدم اطمینان بڑھ سکتا ہے۔ اس صورتحال کے اثرات صرف فرد تک محدود نہیں رہتے بلکہ خاندان، سماج اور ریاستی ڈھانچے پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ مسلسل بے روزگاری معاشی سرگرمیوں میں کمی، غربت میں اضافے اور سماجی عدم مساوات کو مزید گہرا کر سکتی ہے۔

ریاستی کارکردگی اور نوجوان آبادی کے درمیان تعلق کو سمجھنے کے لیے آبادیاتی، اقتصادی اور سیاسی عوامل کا مشترکہ تجزیہ ضروری ہے۔ بہت سے مسلم ممالک میں اقتصادی ڈھانچے آبادی کے اضافے کی رفتار کے مطابق روزگار پیدا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ صنعتی توسیع کی محدود رفتار، غیر رسمی معیشت، کمزور سرمایہ کاری اور پالیسی عدم تسلسل نے اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنایا۔

آبادیاتی و سماجی اشاریوں کا تقابلی تجزیہ: متوازن اور بحران زدہ صورتحال کے طویل المدتی اثرات۔

| طویل المدتی اثرات      | بحران زدہ صورتحال    | متوازن صورتحال             | آبادیاتی و سماجی اشاریہ |
|------------------------|----------------------|----------------------------|-------------------------|
| سماجی دباؤ             | غیر متوازن اضافہ     | معاشی منصوبہ بندی سے منسلک | نوجوان آبادی کا تناسب   |
| بے روزگاری             | محدود جذب کی صلاحیت  | مہارت پر مبنی معیشت        | روزگار کے مواقع         |
| افراد قوت کا عدم توازن | مہارتی خلا           | مارکیٹ سے ہم آہنگ          | تعلیمی مطابقت           |
| عدم اطمینان            | محدود شمولیت         | فعال نمائندگی              | سیاسی شرکت              |
| سماجی تناؤ             | وسائل پر دباؤ        | توسیعی منصوبہ بندی         | شہری انفراسٹرکچر        |
| معاشرتی تقسیم          | تفاوت اور عدم مساوات | ترقی کے مساوی مواقع        | معاشی شمولیت            |

سیاسی عدم استحکام اور نوجوان آبادی کے تعلق پر متعدد مطالعات نے توجہ دی ہے۔ جب نوجوان آبادی کو سیاسی اور سماجی عمل میں مؤثر نمائندگی حاصل نہ ہو تو بعض اوقات ریاستی اداروں کے بارے میں اعتماد کم ہو سکتا ہے۔ سیاسی شمولیت کی محدودیت، نمائندگی کے مسائل اور فیصلہ سازی سے دوری نوجوانوں میں سیاسی بے اعتمادی پیدا کر سکتی ہے۔ بعض خطوں میں یہی عوامل احتجاجی تحریکوں، سیاسی کشیدگی اور سماجی بے چینی سے بھی منسلک دیکھے گئے ہیں۔



## La représentation des jeunes dans les parlements nationaux



39%

39 % des parlements ne comptent aucun parlementaire âgé de moins de 30 ans

25 % des chambres uniques et basses dans le monde ne comptent aucun parlementaire âgé de moins de 30 ans

25%

74%

74 % des chambres hautes dans le monde ne comptent aucun parlementaire âgé de moins de 30 ans

30 ANS OU MOINS



2,8% Objectif de l'UIP 15%

40 ANS OU MOINS



18,8% Objectif de l'UIP 35%

45 ANS OU MOINS



32,1% Objectif de l'UIP 45%

Chaque objectif prévoit également le respect de la parité (50-50) entre les sexes

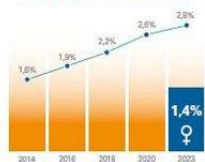


D'après les études que nous avons menées en 2023, 13 pays seulement ont prévu des quotas de jeunes dans leur arsenal législatif, contre 9 en 2021.

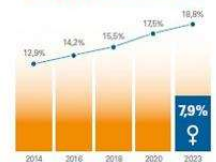


Pourcentage mondial de jeunes parlementaires (hommes et femmes) par classe d'âge

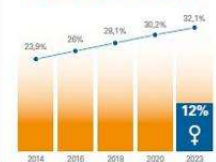
30 ANS OU MOINS



40 ANS OU MOINS



45 ANS OU MOINS



70%

70 % des chambres parlementaires imposent un délai d'attente entre l'âge du vote et l'âge d'éligibilité



Quinze présidents de parlement ont moins de 40 ans et 5 d'entre eux sont des femmes



Les jeunes parlementaires de sexe masculin sont plus nombreux que leurs homologues féminins dans toutes les classes d'âge

DES RAISONS D'ESPERER

La disparité entre les sexes est moins prononcée parmi les jeunes parlementaires, pour lesquels la proportion s'établit à :

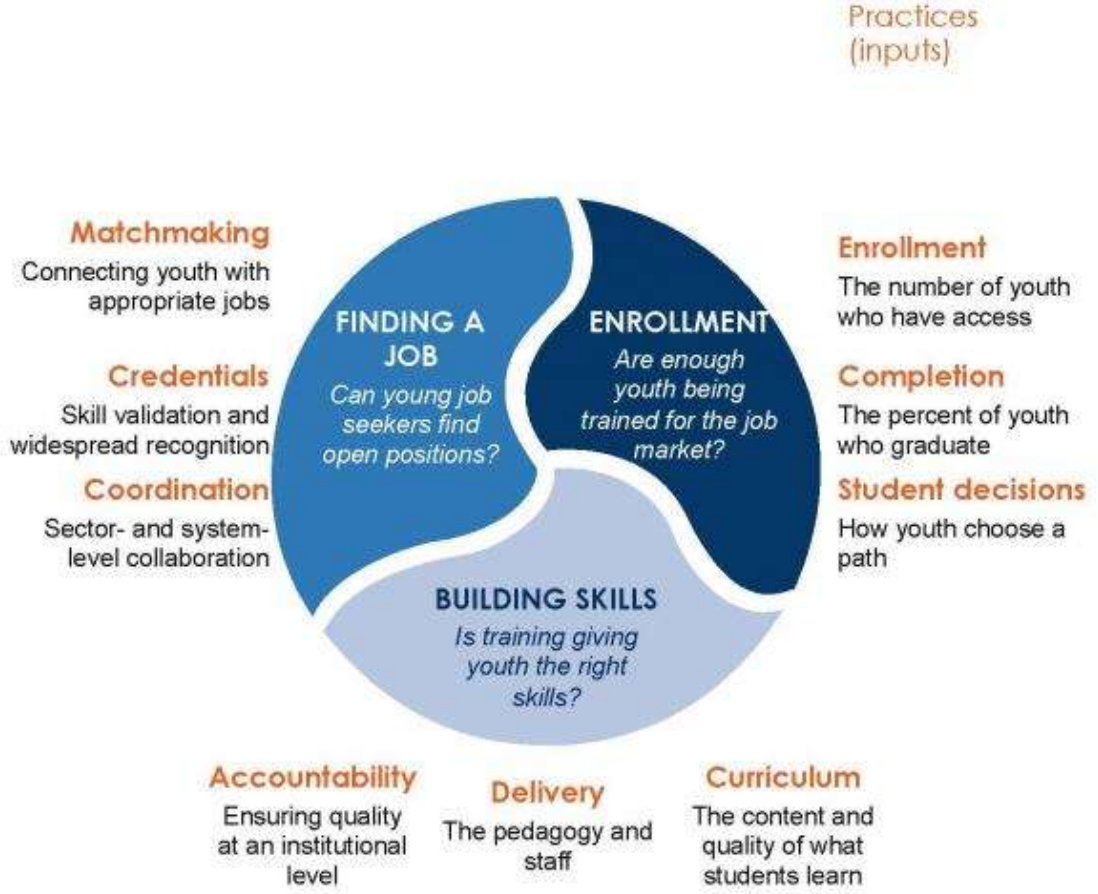
60:40

HOMMES FEMMES



مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے بعض تجربات نے اس تعلق کو مزید نمایاں کیا ہے۔ نوجوان آبادی میں اضافے، روزگار کے محدود مواقع اور معاشی مشکلات نے کئی ریاستوں میں سیاسی مباحث کو متاثر کیا۔ اگرچہ ہر ریاست کی سیاسی اور سماجی صورت حال مختلف ہوتی ہے، تاہم آبادیاتی دباؤ اور معاشی محرومی کے درمیان تعلق کئی مطالعات میں مشترکہ عنصر کے طور پر سامنے آیا ہے۔

اس مسئلے کا ایک اہم پہلو تعلیم اور افرادی قوت کے درمیان عدم مطابقت بھی ہے۔ متعدد مسلم ممالک میں تعلیمی نظام اور لیبر مارکیٹ کی ضروریات کے درمیان فاصلہ موجود ہے۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے نوجوان بھی بعض اوقات مطلوبہ مہارتوں اور عملی تجربات کی کمی کی وجہ سے روزگار کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ اس صورت حال کو "تعلیمی-اقتصادی عدم مطابقت" بھی کہا جاتا ہے، جو نوجوان بے روزگاری کے اہم اسباب میں شامل ہے۔



جدید عالمی معیشت میں ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل معیشت اور علم پر مبنی صنعتوں کی ترقی نے روزگار کے ڈھانچے کو بھی تبدیل کیا ہے۔ وہ ممالک جنہوں نے تکنیکی تعلیم، ہنر کی ترقی، تحقیق اور اختراع میں سرمایہ کاری کی، انہوں نے نوجوان آبادی کو اقتصادی ترقی کا ذریعہ بنایا۔ اس کے برعکس جن ریاستوں میں اقتصادی ڈھانچے محدود رہے وہاں نوجوان آبادی کا دباؤ مزید پیچیدہ سماجی مسائل میں تبدیل ہوا۔

آبادیاتی ارتقاء سے وابستہ معاشی و سیاسی عوامل اور مستقبل کے امکانات۔

| متوقع نتائج   | سیاسی کیفیت       | معاشی صورتحال       | آبادیاتی ارتقائی سلسلہ |
|---------------|-------------------|---------------------|------------------------|
| ترقی کا امکان | بڑھتی ہوئی توقعات | افراد قوت میں توسیع | نوجوان آبادی میں اضافہ |
| عدم اطمینان   | سماجی بے چینی     | روزگار کا بحران     | محدود اقتصادی مواقع    |
| سیاسی دباؤ    | پالیسی مسائل      | سرمایہ کاری میں کمی | ادارہ جاتی کمزوری      |
| استحکام       | فعال نمائندگی     | مہارتی ترقی         | شمولیتی اصلاحات        |
| پائیدار ترقی  | وسیع شرکت         | اختراعی معیشت       | انسانی سرمایہ کاری     |

مسلم دنیا کے تناظر میں نوجوان آبادی کو محض ایک سماجی مسئلہ تصور کرنا کافی نہیں بلکہ اسے ایک تزویراتی عنصر کے طور پر بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ نوجوان آبادی مستقبل کی افرادی قوت، تکنیکی صلاحیت، سیاسی استحکام اور اقتصادی ترقی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اگر ریاستیں تعلیم، صحت، ہنر کی ترقی، روزگار اور سیاسی شمولیت کے شعبوں میں مؤثر پالیسیاں اپنائیں تو آبادیاتی دباؤ کو ترقیاتی مواقع میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ دوسری صورت میں یہی آبادیاتی تبدیلیاں ریاستی صلاحیت، سماجی استحکام اور اقتصادی نظم و نسق کے لیے ایک پیچیدہ چیلنج بن سکتی ہیں۔

موجودہ عالمی حالات میں مسلم دنیا کے لیے سب سے اہم سوال صرف آبادی کے حجم کا نہیں بلکہ آبادی کے معیار، انسانی سرمایہ کاری اور مؤثر ریاستی منصوبہ بندی کا ہے۔ مستقبل کا استحکام اس بات پر منحصر ہوگا کہ ریاستیں نوجوان نسل کو کس حد تک معاشی، تعلیمی اور سیاسی نظام میں مؤثر انداز میں شامل کرتی ہیں۔

## نتیجہ

آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ یوتھ سٹ ایک دودھاری تلوار کی مانند ہے۔ اس کا مثبت یا منفی اثر اس بات پر منحصر ہے کہ حکومتیں اس آبادی کو کس حد تک مؤثر طریقے سے منظم کرتی ہیں۔ مؤثر گورننس، تعلیمی اصلاحات اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کے بغیر یہ آبادیاتی دباؤ ایک بڑے بحران میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

## سفارشات

حکومتوں کو چاہیے کہ وہ تعلیم اور ہنر کی ترقی پر سرمایہ کاری کریں تاکہ نوجوانوں کو مارکیٹ کے مطابق مہارتیں فراہم کی جاسکیں۔ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے صنعتی اور کاروباری ترقی کو فروغ دیا جائے۔ نوجوانوں کو معاشی نظام میں شامل کرنے کے لیے پالیسی سازی کو مضبوط بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ہجرت کے منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے مقامی مواقع میں اضافہ کرنا ضروری ہے۔

## مستقبل کے مجوزہ تحقیقی موضوعات

مستقبل میں تحقیق کے لیے اہم موضوعات میں یوتھ سٹ کے معاشی اثرات، بے روزگاری کے حل کے ماڈلز، اور تعلیمی نظام کی اصلاح شامل ہیں۔ مزید برآں، ہجرت کے اثرات، برین ڈرین کے تدارک، اور نوجوانوں کی سیاسی شرکت کے کردار پر بھی تحقیق نہایت اہم ہوگی تاکہ ایک مستحکم اور پائیدار معاشرہ تشکیل دیا جاسکے۔

## Reference:

- World Bank. (2026). Youth unemployment rate (% of total labor force ages 15–24). <https://data.worldbank.org/indicator/SL.UEM.1524.ZS>
- World Bank. (2026). Global economic prospects. <https://www.worldbank.org/en/publication/global-economic-prospects>

- International Labour Organization. (2026). Employment and social trends 2026. <https://www.ilo.org/global/research/global-reports>
- United Nations. (2026). World youth report. <https://www.un.org/development/desa/youth>
- SESRIC. (2026). State of youth in the OIC member states. <https://www.sesric.org/publications-detail.php?id=616>
- United Nations Development Programme. (2024). Arab human development report. <https://www.undp.org/arab-states>
- International Organization for Migration. (2023). World migration report. <https://worldmigrationreport.iom.int>
- United Nations High Commissioner for Refugees. (2023). Global trends: Forced displacement. <https://www.unhcr.org/globaltrends>
- Mina, W. (2024). Youth unemployment in middle-income MENA countries. <https://ssrn.com/abstract=4850242>
- Almula-Dhanoon, M., & Ali, M. (2021). Determinants of youth unemployment in Arab countries. <https://www.researchgate.net/publication/353719938>
- United Nations University. (2022). Youth unemployment in the Arab world. <https://www.wider.unu.edu/publication/youth-unemployment-arab-world>
- Zahid, F. (2023). Youth unemployment and social stability. <https://bbejournal.com/index.php/BBE/article/view/651>
- Cairo University. (2018). Youth unemployment in the Arab world. <https://repository.gchumanrights.org/server/api/core/bitstreams/e8b47a1b-630d-43f9-adf2-dfec57ffb6f6/content>
- Mina, W. (2022). Determinants of youth unemployment in Arab countries. <https://ideas.repec.org/p/ays/ispwps/paper2204.html>
- Gouda, M. (2016). Muslim youth unemployment and radicalization. <https://digitalcommons.kennesaw.edu/cgi/viewcontent.cgi?article=5082&context=facpubs>



#### ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

#### پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زیودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشتاتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

### پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جانکاری کچھ نیا مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.  
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).